www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

۲۔ مسئولہ دوسری حدیث مختلف الفاظ کے ساتھ وارد ہوئی ہے مثلاً

"مَنْ زَارَ عَالِمًا فَكَمَنْ زَارَنِيْ وَمَنْ صَافَحَ عَالِمًا فَكَمَنْ صَافَحَنِيْ وَمَنْ جَالَسَ عَالِمًا فَكَمَنْ جَالَسَنِيْ وَمَنْ جَالَسَنِيْ فِي الدَّارِ الدُّنْيَا أَجْلَسَهُ اللّٰهُ مَعِيَ غَدًا فِي الْجَنَّةِ"[17]

ابو نعیمؒ کی روایت میں آخری الفاظ اس طرح منقول ہیں:

"أَجْلَسَهُ رَبِّيْ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"[18]

ایک اور روایت کے الفاظ اس طرح وارد ہوئے ہیں:

"مَنْ زَارَ الْعُلَمَاءَ فَكَأَنَّمَا زَارَنِيْ وَمَنْ صَافَحَ الْعُلَمَاءَ فَكَأَنَّمَا صَافَحَنِيْ وَمَنْ جَالَسَ الْعُلَمَاءَ فَكَأَنَّمَا جَالَسَنِيْ وَمَنْ جَالَسَنِيْ فِي الدُّنْيَا أُجْلِسَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ"

علامہ ابی الحسن علی بن محمد ابن عراق الکنانیؒ (م ۹۶۳ھ) فرماتے ہیں: "ابن عباسؓ کی روایت میں راوی ابن عمر العدنی موجود ہے"[19] علامہ شوکانیؒ فرماتے ہیں: "اس کی اسناد میں کذاب راوی ہیں"[20] علامہ محمد طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں: "اس کی اسناد میں حفص کذاب موجود ہے"[21] ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں: "ذیل" میں مذکور ہے کہ اس کی اسناد میں حفص کذاب ہے"[22] علامہ اسماعیل عجلونیؒ نے بھی ملا علی قاریؒ کی مذکورہ بالا علت بیان فرمائی ہے[23]

اس روایت کی اسناد میں موجود مجروح راوی "ابن عمر العدنی" یا "حفص" اصلاً حفص بن عمر بن میمون ابو اسماعیل الملقب بالفرخ الیمانی العدنی ہے، جسکے متعلق امام نسائیؒ فرماتے تھے: "ثقہ نہیں ہے" امام دارقطنیؒ نے اس کا ذکر اپنی کتاب "الضعفاء والمتروکین" میں کیا ہے۔ ابن حجر عسقلانیؒ اسے "ضعیف" گردانتے ہیں۔ امام عقیلیؒ فرماتے ہیں: "لَا يُقِيمُ الْحَدِيثَ"۔ ابن حبانؒ فرماتے ہیں: "یہ شخص ان میں سے ہے جو اپنے دل سے اسانید گھڑ لیا کرتے ہیں، لہذا اگر وہ روایت کرنے میں منفرد ہو تو اسکے ساتھ احتجاج جائز نہیں ہے" ملا طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں: "حفص بن عمر العدنی کی یحییٰؒ نے تکذیب فرمائی ہے" علامہ ذہبیؒ فرماتے ہیں:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ابو حاتم کا قول ہے کہ لین الحدیث ہے اور ابن عدیؒ کا قول ہے کہ عام طور پر جو کچھ وہ روایت کرتا ہے وہ غیر محفوظ ہوتی ہے" امام ابن الجوزیؒ فرماتے ہیں: "مالک، حکم بن أبان اور المفضل سے عن کے ساتھ روایت کرتا ہے..... عقیلیؒ کا قول ہے کہ حفص اباطیل بیان کرتا ہے الخ" علامہ ابن عراق الکنانیؒ فرماتے ہیں: "حفص ابی الزناد سے روایت کرتا ہے یحییٰ بن یحییٰ النیسابوریؒ نے اسکی تکذیب کی ہے" علامہ سیوطیؒ بھی ایک مقام پر بیان کرتے ہیں کہ "یحییٰ بن یحییٰ النیسابوریؒ نے اسکی تکذیب کی ہے اور امام بخاریؒ نے اسے منکر الحدیث بتایا ہے"

حفص بن عمر العدنی کے تفصیلی ترجمہ یا اسکے متعلق محدثین کے مذکورہ بالا اقوال کے لئے الضعفاء والمتروکون[۴۵] للنسائیؒ، الضعفاء والمتروکون[۴۶] للدارقطنیؒ، تقریب التہذیب[۴۷] لامام احمد بن علی بن حجر العسقلانیؒ (م ۸۵۲ھ) تہذیب التہذیب[۴۸] لابن حجر عسقلانیؒ، الضعفاء الکبیر[۴۹] لابی جعفر محمد بن عمرو بن موسیٰ بن حماد العقیلی المکیؒ، کتاب المجروحین من المحدثین والضعفاء والمتروکین[۵۰] لامام محمد بن حبان بن احمد ابی حاتم التمیمی البستیؒ (م ۳۵۴ھ)، میزان الاعتدال فی نقد الرجال[۵۱] لابی عبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذہبیؒ (م ۷۴۸ھ)، الضعفاء والمتروکین[۵۲] لابی الفرج عبدالرحمٰن بن علی بن الجوزی القرشیؒ (م ۵۹۷ھ) التاریخ الکبیر[۵۳] لامام محمد بن اسماعیل البخاریؒ (م ۲۵۶ھ)، الجرح والتعدیل[۵۴] لابن ابی حاتم الرازیؒ، الکامل فی الضعفاء[۵۵] لابن عدیؒ، قانون الموضوعات والضعفاء[۵۶] للشیخ محمد بن طاہر بن علی الفتنیؒ، تنزیہ الشریعۃ المرفوعۃ[۵۷] لابن عراق الکنانیؒ، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد[۵۸] للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الہیثمیؒ (م ۸۰۷ھ) اور ذیل الموضوعات[۵۹] للسیوطیؒ وغیرہ ملاحظہ فرمائیں۔

پس ثابت ہوا کہ مسئولہ دونوں حدیثیں باعتبار صحت قطعاً بے اصل اور گھڑی ہوئی ہیں۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

افسوس کہ ہمارے بعض مقتدر علماء و مؤلفین نے اپنی تصانیف میں غفلت یا لاعلمی یا محققانہ ذوق کے فقدان کے باعث یا ان جیسی بیشمار بے بنیاد چیزوں کو جگہ دے کر عوام کی گمراہی کا سبب فراہم کیا ہے۔ فَاِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسی صورت میں ہر اہلِ علم اور ذی عقل شخص پر لازم ہے کہ ان علماء کے نام یا ان کی مشہور زمانہ تالیفات یا ان کے اعلیٰ منصبوں سے مرعوب نہ ہو کر بوقت درس و مطالعہ و تبلیغ ان کتب میں مذکور تمام احادیث کی خوب چھان بین کر لے، ان علماء کی تمام باتوں کو وحیٔ الٰہی کی طرح من وعن تسلیم نہ کرتا جائے اور نہ ہی ان کے تسامحات کی دور از کار تاویلات بیان کرنے کی سعیٔ نامشکور میں اپنا وقت ضائع کرے بلکہ ان چیزوں سے خود بچے اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی آگاہ کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو اپنے دینِ حنیف کی صحیح سوچ سمجھ عطا فرمائے، اور تلاشِ حق کا ذوق وشوق نیز اسے قبول کرنے کی ہمت وحوصلہ عطا فرمائے، آمین۔

حواشی:۔

ھ۱ الجامع الصغیر للسیوطیؒ حدیث ۲۰۷۔

ھ۲ سورۂ طٰہٰ، آیت ۱۷۔

ھ۳ ایضاً، آیت ۱۸۔

ھ۴ امداد المشتاق مرتبہ مولانا اشرف علی تھانویؒ، صفحہ ۹۲، طبع کراچی۔

ھ۵ اللآلی المنثورۃ فی الأحادیث المشہورۃ المعروف بالتذکرۃ فی الأحادیث المشتہرۃ للزرکشیؒ صفحہ ۱۶۷، طبع دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۹۸۶ء۔

ھ۶ تمیز الطیب من الخبیث فیما یدور علی ألسنۃ الناس من الحدیث للشیبانیؒ صفحہ ۱۲۱، طبع دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۹۸۱ء۔

ھ۷ الغماز علی اللماز فی الموضوعات المشہورات للسمہودیؒ، صفحہ ۱۴۵ طبع دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۹۸۶ء۔

ھ۸ المقاصد الحسنۃ فی بیان کثیر من الأحادیث المشتہرۃ علی الألسنۃ للسخاویؒ صفحہ ۲۸۶ طبع دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۹۷۹ء۔

ھ۹ الدرر للسیوطیؒ حدیث ۲۹۳، طبع بیروت۔

ھ۱۰ کشف الخفاء ومزیل الالباس عما اشتہر من الأحادیث علی ألسنۃ الناس للعجلونیؒ ج ۲، صفحہ ۸۳، طبع مؤسسۃ الرسالۃ بیروت ۱۹۸۵ء۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۱ه الفوائد المجموعة فی الاحادیث الموضوعة للشوکانیؒ، صفحہ ۲۸۶ طبع السنة المحمدیة ۱۹۷۸ء۔

۱۲ه أسنى المطالب فی أحادیث مختلفة المراتب للحوت بیروتیؒ، صفحہ ۲۰۰ طبع دار الکتب العربی بیروت ۱۹۸۳ء۔

۱۳ه سلسلة الأحادیث الضعیفة والموضوعة للألبانی ج ۱، صفحہ ۳۸۰ طبع المکتب الاسلامی بیروت ۱۳۹۸ھ۔

۱۴ه الأسرار المرفوعة للقاریؒ، صفحہ ۱۵۹، طبع دار الکتب العلمیة بیروت ۱۹۸۵ء۔

۱۵ه تذکرة الموضوعات للفتنیؒ، صفحہ ۲۰، طبع دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۳۹۹ھ۔

۱۶ه التعلیقات الحافلة علی الأجوبة الفاضلة لأبی غدہ، صفحہ ۳۳، طبع مکتبة الراشد بالریاض ۱۹۸۴ء۔

۱۷ه رواہ ابن النجارؒ من حدیث انسؓ فی قصة بنیة الکذب۔

۱۸ه رواہ ابو نعیمؒ من حدیث ابن عباسؓ

۱۹ه تنزیة الشریعة المرفوعة عن الأخبار الشنیعة الموضوعة لابن عراق الکنانیؒ، ج ۱، صفحہ ۲۷۲ تا ۲۷۳، طبع دار الکتب العلمیة بیروت ۱۹۸۱ء۔

۲۰ه الفوائد المجموعة للشوکانیؒ، صفحہ ۲۸۵۔

۲۱ه تذکرة الموضوعات للفتنیؒ، صفحہ ۱۹۔

۲۲ه ذیل الموضوعات للسیوطیؒ، صفحہ ۳۵، مطبع العلوی لکھنؤ ۱۳۰۳ھ۔

۲۳ه ألاسرار المرفوعة للقاریؒ، صفحہ ۲۳۲، وکذا فی المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع للقاریؒ، صفحہ ۱۸۳-۱۸۴، طبع مکتبة الراشد بالریاض ۱۹۸۴ء۔

۲۴ه کشف الخفاء للعجلونیؒ، ج ۲، صفحہ ۳۲۰۔

۲۵ه الضعفاء والمتروکون للنسائیؒ، ترجمہ ۱۳۲، طبع دار الوعی حلب ۱۳۹۶۔

۲۶ه الضعفاء والمتروکون للدارقطنیؒ ترجمہ ۱۶۸۔

۲۷ه تقریب التہذیب لابن حجرؒ، ج ۱، صفحہ ۱۸۸، طبع دار المعرفة، بیروت ۱۹۷۵ء۔

۲۸ه تہذیب التہذیب لابن حجرؒ، ج ۲، صفحہ ۴۱۰، طبع حیدرآباد دکن ۱۳۲۵ء۔

۲۹ه الضعفاء الکبیر للعقیلیؒ، ج ۱، صفحہ ۲۷۳، طبع دار الکتب العلمیة بیروت ۱۹۸۴ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ